سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:05

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا عدل و انصاف

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا پانچواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا عدل و انصاف

مؤلف : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 14

اشاعت اوّل: ستمبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ ﷺ کا عدل وانصاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

رسول اللہ ﷺ کے دیگر بے شمار اوصاف و کمالات کے ساتھ ساتھ ایک عظیم وصف آپ کا عدل وانصاف ہے۔

آپ کے عدل و انصاف کے کثیر واقعات و احکامات کتب حدیث و سیرت میں موجود ہیں۔

آیئے آپ کے عدل وانصاف کے متعلق چند روایات ملاحظہ کیجیے

حاکم یمن کو عدل کی نصیحت

سب سے پہلے میں اُن مشہور ہدایات کا ذِکر کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل کو دی تھیں۔ جب ان کو یمن کا حاکم مقرر کیا تھا۔ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل سے دریافت کیا کہ "کوئی معاملہ پیش ہو گا تو کیسے فیصلہ کرو گے۔" حضرت معاذ بن جبل نے جواب دیا۔ "کتاب اللہ کے مطابق۔" حضور ﷺ نے سوال کیا "اگر کتاب اللہ

میں کوئی حکم موجود نہ ہو؟" حضرت معاذ بن جبل نے کہا "تو سنتِ رسول اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا۔" سوال ہوا "اور اگر اس میں بھی کوئی حکم موجود نہ ہو۔" جواب تھا "تو میں اجتہاد کرں گا۔" حضور ﷺ نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے۔ اور فرمایا، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے اللہ کے رسول ﷺ کے قاصد کو ہدایت دی۔"

حقوق انسانیت کا پیغام

حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا۔ اسلام نے انسانوں کو حقوق میں برابر کر دیا، اس کے متعلق حضور ﷺ کا ایک مسلسل طرزِ عمل ہے۔

صحابہ کے ساتھ عدل

جب غزوۂ خندق کے موقع پر مسلمان خندق کھود رہے تھے تو حضور ﷺ خود اپنے سر پر ٹوکری اٹھاتے تھے۔ جب مسلمانوں نے اعتراض کیا تو فرمایا: "کیا میں تمہارا بادشاہ بن کر بیکار رہوں؟"

بدلہ دینے میں عدل

ایک دفعہ حضور ﷺ مسلمانوں کی ایک قطار ٹھیک کر رہے تھے۔

چھڑی حضور ﷺ کے ہاتھ میں تھی، ایک مسلمان کی پیٹھ پر لگ گئی۔ اس نے کہا حضور ﷺ میں قصاص لوں گا۔ حضور ﷺ نے پیٹھ کو ننگا کیا اور فرمایا لے لو۔ اس نے بڑھ کر مہرِ نبوت چوم لی، لیکن حضور ﷺ نے تو پیٹھ پیش کر ہی دی تھی۔

عدل و انصاف کی اہمیت کے بیان کے لیے اہل بیت کی مثال

اس سلسلے میں سب سے اہم رسولِ اکرم ﷺ کا چوری کے ایک مقدمہ کے متعلق ردِ عمل ہے۔ ایک اونچے گھرانے کی عورت نے چوری کی۔ جو لوگ اس کو حد سے بچانا چاہتے تھے انہوں نے حضرت اسامہ بن زید کو سفارشی بنا کر حضور ﷺ کے پاس بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اسامہ تو اللہ کی حدود میں سفارش کرتا ہے؟ اس پر حضرت اسامہ نے فوراً کہا "یا رسول اللہ مجھے معاف فرمایئے مجھ سے خطا ہوئی۔" پھر حضور نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ "لوگو تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس سے درگزر کرتے۔ اور جب کوئی کمزور آدمی ایسے فعل کا مرتکب ہوتا۔ تو اس کو سزا دیتے۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ میں

میری جان ہے۔ اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ پر بھی یہ جرم وارد ہوتا تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ ڈالتا۔"

خواتین کے معاملے میں عدل وانصاف

خواتین کے معاملے میں عدل وانصاف کے بارے میں بہت ساری احادیث کا ذکر ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ خواتین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ سے فیض حاصل کرنے میں ہم پر مرد غالب رہتے ہیں، اس لیے آپ ہمارے لیے ایک دن مختص فرمادیجئے۔ آپ نے ان کے لیے ایک دن متعین فرمادیا، ان سے ملے، وعظ فرمایا اور احکام دیئے۔ اس موقع پر آپ نے خواتین سے یہ بھی فرمایا کہ تم میں سے کسی کے اگر تین بچے فوت ہوگئے تو وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے رکاوٹ ثابت ہوں گے۔ ایک خاتون نے سوال کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر دو ہی بچے فوت ہوئے تو آپ نے فرمایا: اگر دو بھی فوت ہوئے تب بھی۔

مذکورہ حدیث پر اگر غور کیا جائے تو جہاں چند ایک نہایت ہی اہم باتوں کی وضاحت ہوتی ہے وہاں ان کے متعلق ہمیں توجیہات وتعلیماتِ نبوی سے

بھی آگاہی ہوتی ہے۔

ازدواجی حقوق میں عدل

سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ مرض الموت کے آخری دِنوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ میرے گھر میں قیام کریں تو باقی ازواجِ مطہرات سے ایسا کرنے کی اجازت چاہی اور قیام فرمایا، جو عدلِ عائلی کی نمایاں مثال ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وصال کے دن حضرت عائشہ کی باری ہی تھی۔

مقروض کو ادائیگی

ایک یہودی کا ایک مسلمان پر قرض تھا۔ اس نے غزوۂ خیبر کے دوران تقاضا شروع کر دیا۔ مسلمان نے مہلت مانگی، مگر یہودی نے مہلت دینے سے انکار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقروض کو فوری ادائیگی کا حکم دیا اور تعمیل نہ ہونے کی صورت میں قرض خواہ کو اس کے بعض کپڑے لے جانے کی اجازت دی۔

یہود کی عائد ناانصافی کا خاتمہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ آنے سے پہلے بنو قریظہ اور

بنو نضیر کے مابین قصاص اور دیت کے معاملات میں فرق تھا۔ چنانچہ اگر کوئی نضیری (بڑی قوم کا) کسی قرظی (چھوٹی قوم کے کسی شخص) کو ہلاک کر دیتا تو نصف دیت ادا کی جاتی اور برعکس صورت میں پوری لازمی سمجھی جاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ناانصافی کو ختم کر دیا اور دونوں کے مابین اس بارے میں مساوات قائم فرمائی۔

اقلیت کے حقوق میں انصاف

فتح خیبر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتی باڑی کا سارا کام یہودیوں کے سپرد کر دیا۔ یہودیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مسلمان اپنا حصہ لینے کے بعد بھی ان کی فصلوں اور سبزیوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اقلیت (معاہدین) کا مال مسلمانوں کے لیے حلال نہیں ہے۔اس کے بعد مسلمان ان سے سبزی وغیرہ بھی قیمتاً خریدتے تھے۔

حدود کے معاملے میں عدلِ نبوی ﷺ

حضرت انس بن مالک نے فرمایا کہ مدینہ منورہ میں ایک لڑکی یا لونڈی بالیاں پہنے ہوئے گھر سے باہر نکلی تو ایک یہودی نے اسے پتھر مارا۔ وہ لڑکی

زخمی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی جبکہ ابھی اس میں زندگی کی کچھ رمق باقی تھی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من قتلکِ، فلان قتلکِ؟) فقالت: لا، برأسها قال: (من قتلك، فلان قتلك؟) قالت:لا، برأسها-فرفعت رأسها فقال لها في الثالثة: (فلان قتلکِ؟) فخفضت رأسها فدعا به رسول الله فقتله بين الحجرين

"فلاں شخص نے تجھے قتل کیا؟ اس لڑکی نے اپنے سر کے اشارے سے کہا: نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کس نے تجھے قتل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے فلاں شخص نے قتل کیا ہے؟ اس نے پھر اپنے سر سے اشارہ کیا: نہیں۔ تیسری بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کہ فلاں شخص نے تجھے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اپنا سر اثبات میں نیچے کر دیا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بلوایا اور دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے قتل کرا دیا۔"

لونڈی کو انصاف دلایا

حضرت انس فرماتے ہیں کہ اُن کی پھوپھی ربیع بنت نضر نے انصار کی

ایک لونڈی کا اگلا دانت توڑ دیا تو اس کے گھر والوں نے ان سے قصاص کا مطالبہ کیا۔ یہ ان سے معافی کے طلب گار ہوئے، اُنہوں نے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے دیت کی پیشکش کی تو اُنہوں نے اس کے لینے سے بھی انکار کر دیا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو اُنہوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ جھگڑے کا فیصلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں قصاص کا حکم دیا۔ ربیع کے بھائی، انس بن مالک کے چچا، انس بن نضر نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ربیع کا اگلا دانت توڑیں گے؟ اللہ کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا دانت نہیں توڑیں گے۔ دوسری روایت میں ہے، آپ اس کا اگلا دانت نہیں توڑیں گے۔ جب کہ وہ اس لونڈی کے گھر والوں سے معافی اور دیت کا مطالبہ کر چکے تھے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس: کتاب اللہ قصاص کا مطالبہ کرتی ہے۔ جب ربیع کے بھائی، جو انس کے چچا اور اُحد کے شہید ہیں، نے قسم اُٹھائی تو وہ لوگ راضی ہو گئے۔ اُنہوں نے معاف کر دیا اور دیت قبول کر لی۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں، اگر وہ اللہ پر قسم ڈال دیں تو اللہ اسے ضرور پورا کرتا ہے۔

ماعزاسلمی کا واقعہ

ماعز بن مالک کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زنا کا اعتراف کیا:

"فأمر به أن يُرجم"

'پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے رجم کرنے کا حکم دیا" اور اُن کو رجم کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک حاملہ عورت کو بچے کی پیدائش کے بعد رجم کیا گیا۔ جب یہ ثابت ہو چکا تھا کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ ایک غیر شادی شدہ زانی کو سو کوڑے لگائے، جبکہ اس کے خلاف زنا کا جرم ثابت ہو چکا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص پیش کیا گیا جس نے صفوان بن اُمیہ کے کپڑے چوری کئے تھے۔ عدالتی جرح کے نتیجہ میں اس شخص کا جرم ثابت ہو گیا تو اسے ہاتھ کاٹنے کی سزا دی گئی۔

اسی طرح فتح مکہ کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مال دار

عورت کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا:

"عن عائشة قالت: كانت امرأة مخزومية تستعير المتاع وتجحده،فأمر النبي ﷺ بقطع يدها"

"حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ مخزومی قبیلے کی ایک عورت چوری کرتی تھی اور پھر انکار کرتی تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔"

دوسری روایت میں ہے کہ اس نے حضرت اُسامہ کی سفارش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھیجی تو آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ اگر بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور کمزور آدمی کو سزا دیتے اور فرمایا:

(وأيم الله لو أن فاطمة بنت محمّد سرقت لقطعت يدها)

"اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرمایا جس نے دوسروں کا مال چرا لیا تھا۔ اور اس نے عدالت کے

سامنے اقبالِ جرم کر لیا تھا۔

عائلی زندگی کے بارے میں عدل نبوی ﷺ

عن ابن عباس قال: إن جارية بكرًا أتت النبي فذكرت أن أباها زوّجها وهي كارهة فخيّرها النبي ﷺ

"ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اس کے باپ نے اس کی ناپسندیدگی کے باوجود اس کا نکاح کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دے دیا کہ چاہے تو اپنا نکاح باقی رکھے چاہے توڑ دے۔"

عن ابن عباس قال: جاء ت امرأة ثابت بن قيس بن شماس إلى النبي ﷺ فقالت: يارسول الله! ما أنقم على ثابت في دين ولا خلق، إلا أنى أخاف الكفر-فقال رسول الله: فتردين عليه حديقته قالت: نعم فردّت عليه وأمره ففارقها

"ابن عباس سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم! میں ثابت کے دین اور اخلاق میں کوئی عیب چینی نہیں کرتی۔ البتہ مجھے اندیشہ ہے کہ میں اس کی فرمانبرداری نہیں کرسکوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس کا باغ اس کو لوٹا دے گی؟ کہنے لگی: ہاں۔ چنانچہ اس نے باغ لوٹا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جدائی کا فیصلہ دے دیا۔"

لعان کے مقدمات

لعان کے مقدمات میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بصیرت افروز ارشادات ملتے ہیں۔ مثلاً

عن أبي هريرة أن رجلاً أتى النبي ﷺ فقال: يارسول اللّٰه! ولد لي غلام أسود، فقال:(هل لك من إبل ؟) قال: نعم قال: (ما ألوانها؟) قال: حمر، قال:(هل فيها من أورق؟) قال نعم-قال: (فأنّٰى ذلك؟) قال: لعله نزعه عِرق قال: (فَلَعلّ ابنك هذا نزعه)۔

"حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ہاں

سیاہ رنگ کا بچہ پیدا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے رنگ کیسے ہیں۔ اس نے کہا: سرخ تو فرمایا ان میں کوئی ازرق (سیاہی مائل) ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا: شاید اوپر کی نسل میں کوئی چیز ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بیٹے میں بھی شاید اسی طرح اوپر کی نسل سے کوئی چیز آگئی ہو۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکرو سافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 125 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). ”عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے“

(45). ”مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب“

(46). ”کتابیات سیرت کورس“

(47). ”مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت“

(48). ”کتب ومقالاتِ سیرت کا حصول“

(49). ”تحقیق وتصنیف کیسے سیکھیں؟“

(50). ”مناہج تحقیق کی آسان تفہیم“